باب نمبر 41

صحیح ذہانت رکھنے والے بچوں میں سیکھنے کی معذوریاں:

بعض بچوں کو جن کے ذہن تیز اور صحیح دکھائی دیتے ہیں، کچھ چیزیں سیکھنے یا یاد کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ اگر بچے کو کچھ چیزیں سیکھنے یا یاد رکھنے میں دشواری ہو تو وہ دوسرے حوالوں سے غیر معمولی صلاحیتیں دکھا سکتا ہے۔ بعض حوالوں سے وہ اوسط سے زیادہ ذہین ثابت ہو سکتا ہے۔

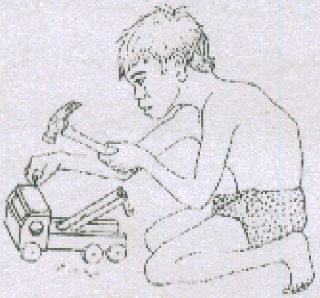

مثلاً اکثر الفاظ، حروف یا اعداد کو گڈمڈ کرتے ہوئے ایک بچے کو پڑھنا سیکھنے میں بہت دشواری ہو سکتی ہے۔ یا اس کو افراد، چیزوں یا جگہوں کے نام یاد رکھنے میں دشواری ہو سکتی ہے۔ اپنے ہم عمر بچوں جتنا یا ان سے زیادہ ذہین بچوں کو بھی سیکھنے میں رکاوٹیں پیش آ سکتی ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں تیس میں سے کم از کم ایک بچے کو سیکھنے کی معذوری ہوتی ہے۔ غریب ممالک میں ان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہے۔ ایسا بچہ جو زندگی کے ابتدائی سالوں میں دوسرے کم عمر بچوں کی طرح تیزی سے سیکھتا ہے اور جس میں دوسرے بچوں کی طرح صلاحیتیں ہوتی ہیں لیکن ایک خاص عمر میں مخصوص چیزیں سیکھنے یا یاد رکھنے میں اگر اس کو دشواری شروع ہو جائے تو اس کو اس قسم کے سیکھنے کی مخصوص معذوری ہو سکتی ہے۔ (یا آپ جو نام بھی اس کو دینا چاہیں) اکثر ایسے بچے غیر معمولی طور پر فعال ہوتے ہیں، ان کو ساکت بیٹھنے میں مشکل ہوتی ہے یا ان کے طرزِ عمل میں کچھ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

کیا کرنا چاہیئے:؟

ان بچوں کو (دوسروں سے بھی زیادہ) پیار اور سمجھنے کی ضرورت ہے اور جو چیزیں وہ اچھی طرح کرتے ہیں ان میں سراہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ ان بچوں کو ہرگز بیوقوف یا ذہنی طور پر معذور نہیں سمجھنا چاہیے۔ بچے کی تعریف کریں اور ان شعبوں میں اس کی مدد کرنے کی کوشش کریں جن میں وہ دلچسپی یا صلاحیت دکھاتا ہے۔

☆ ایسی چیزیں، جن میں بچے کو خصوصی دشواری ہو، سیکھنے میں بچے کی مدد کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کو تھوڑا تھوڑا کر کے ایسی سرگرمیوں کے ذریعے متعارف کرایا جائے جو بچے کو پسند ہوں اور اچھی طرح کر سکتا ہو۔

مثلاً جس بچے کو اعداد سیکھنے اور استعمال کرنے میں دشواری ہو لیکن چیزیں بنانا پسند کرتا ہو تو چیزیں بنانے کے لئے وہ ٹکڑوں کو ناپنے اور شکل دینے کے لئے رفتہ رفتہ پیمائش لینا شروع کر سکتا ہے۔

☆ کوشش نہ کرنے یا نہ سیکھنے پر بچے کو الزام یا سرزنش دیں۔ یا اس کو مت ڈانٹیں اس سے چیزیں مزید خراب ہو سکتی ہیں۔ بچہ سیکھنے میں اپنی مخصوص دشواری سے آسانی سے مایوس ہو سکتا ہے۔ سیکھنے پر مجبور یا شرمندہ کرنے سے وہ زیادہ بے چین، غصیلا یا باغی ہو سکتا ہے۔ بعض بچے اپنے یا دوسروں کے آگے یہ اعتراف نہیں کرتے کہ کچھ سیکھنے میں ان کو دشواری ہے۔ اس کے بجائے وہ اپنی دشواری چھپانے کی کوشش کرتے ہیں اور ایسا ظاہر کرتے ہیں کہ وہ سیکھنا نہیں چاہتے اس لئے سیکھنے میں مخصوص معذوری والے بچے کو غلط طور پر ضدی، کاہل یا شرارتی سمجھا جا سکتا ہے۔ بچہ اپنا اعتماد کھو سکتا ہے اور تعاون کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔ بچے کا اعتماد اور تعاون جیتنے کے لئے آپ کو بہت زیادہ سمجھداری، صبر اور بچے کے لئے آپ کی عزت کا ثبوت دکھانے کی ضرورت ہوگی لیکن جب اعتماد اور احترام قائم ہو جائے تو وہ انتہائی مشتاق اور بامروت بن سکتا ہے جتنا وہ پہلے ضدی اور مسائل پیدا کرنے والا تھا۔

☆ سیکھنے میں خصوصی مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ بچے کیلئے آسان بنانے اور اعتماد حاصل کرنے کے لئے یہ بہتر ہوتا ہے کہ بار بار دہراتے ہوئے چھوٹے اقدامات سے آگے بڑھا جائے (باب 34 دیکھیں) پڑھنے کے وقفوں کو مختصر رکھیں اور ان میں بچے کی پسندیدہ سرگرمیاں شامل کریں اور یقیناً سیکھنے کو پرلطف بنائیں۔

☆ بچے کو اپنی رفتار سے سیکھنے اور سیکھی ہوئی چیزوں کو استعمال کرنے دیں۔ جلدی نہ کریں۔ اس کو آرام کرنے میں مدد دیں۔ ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ جن بچوں کو پڑھنے یا لکھنے میں دشواری ہوتی ہے، جب امتحان میں ان کو ان کی ضرورت کے مطابق وقت مل جاتا ہے تو وہ اکثر دوسرے طالب علموں کی طرح بہتر نتائج دیتے ہیں۔

☆ کچھ بہت ذہین بچے کبھی بھی پڑھنا یا لکھنا نہیں سیکھتے۔ ان میں سے بعض بچوں کو جب ٹیپ ریکارڈ یا دوسرے ذرائع کی مدد سے پڑھنے کا موقع دیا گیا تو وہ یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کر چکے ہیں۔ کچھ نے سکول چھوڑنے اور دوسرے ہنر سیکھنے کو ترجیح دی۔ کئی اپنے معاشرے یا کام کی جگہوں پر رہنما (لیڈر) بن چکے ہیں۔ ان بچوں کو ان کے مضبوط شعبوں میں مدد اور حوصلہ افزائی دینا بہت اہمیت کا حامل ہے۔

انتباہ: بعض ڈاکٹر سیکھنے کی معذوریوں کا علاج دواؤں سے کرنے میں بہت جلدی سے کام لیتے ہیں۔ خصوصاً جب بچے بہت فعال ہوں۔ دواؤں کا استعمال اکثر مفید نہیں ہوتا اور وہ فائدے کی بجائے زیادہ نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ بچے کو دوائیں دینے سے پہلے کئی تجربہ کار افراد سے مشورہ لینے کی کوشش کریں۔

☆☆☆☆☆